Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A. (Hons), Part III, Group_A
7. Title/Heading of e-content : "MOWAZNA SEHRUL-BEYAN-WA-GULZARE NASEEM"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

27.7.2020

موازنہ سحرالبیان و گلزارِ نسیم

B.A. (Hons) Part III, Group-A

مثنوی سحرالبیان اور گلزارِ نسیم کے بارے میں اکثر نقاد اس خیال سے اتفاق کرتے ہیں کہ دونوں کا موازنہ کسی طرح بھی درست نہیں۔ اس لیے کہ موازنہ اس وقت درست تھا جب کسی نے دوسرے کی مثنوی کو سامنے رکھ کر تقلید یا تردید کی کوشش کی ہوتی۔ دراصل نسیم کو مثنوی کی طرف متوجہ کرنے والی شے مثنوی سحرالبیان ہی تھی۔ اگر یہ صحیح ہوتا کہ گلزارِ نسیم نے 'سحرالبیان' کا انداز چرایا ہے تو کہیں تو سحرالبیان کی جھلک نظر آتی۔

میر حسن دہلی کے شہرت یافتہ مثنوی گو شاعر تھے جن کو گیارہ مثنویاں نظم کرنے کا شرف حاصل ہے۔ مثنوی سحرالبیان — میر حسن کا زندۂ جاوید کارنامہ ہے جو بڑی مشہور و معروف اور زبان زدِ ہر خاص و عام مثنوی ہے۔ سحرالبیان کی شگفتگی، زبان کی لطافت و رنگینی، تروتازگی پھولوں کی خوشبو کی طرح مہکتی نظر آتی ہے۔ آج بھی اس کے فقرے محاورے اور مصرع یاد کیے جاتے ہیں۔

میر حسن کے ساتھ ہی اردو مثنوی نگاروں میں دیا شنکر نسیم کا نام بھی نہایت عظمت کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ میر حسن اور نسیم دونوں ہی میدانِ مثنوی کے شہسوار ہیں۔ میر حسن کے یہاں تفصیل اور نسیم کے یہاں اجمال ہے۔ صورتِ جمال کا بیان 'سحرالبیان' میں ہے تو کلام کا معنی خیز ہونا گلزارِ نسیم پر ختم ہے۔ مثنوی میں ہر قسم کے واقعات، عشق و محبت کی داستان، رنج و غم کے مضامین — سب ہی کچھ نظم کیے جاتے ہیں۔ ایسے واقعات دنیا سے متعلق بھی ہوتے ہیں اور مافوق الفطرت بھی۔ 'سحرالبیان' اور 'گلزارِ نسیم' ان ہی واقعات پر مشتمل ہیں — مثنوی گلزارِ نسیم کے خاص جوہر اختصار، تناسب لفظی، برجستگی، بندش کی چستی ہیں۔ نسیم نے اپنے غیر معمولی جوہروں کو گلزارِ نسیم میں بکھیر دیا ہے۔ گلزارِ نسیم میں لکھنؤ اسکول کی تمام

خصوصیات موجود ہیں۔ تعلّی، آورد، تصنّع و بناوٹ، زبان و الفاظ پر زور، شکل بندی، صنائع بدائع، نئی نئی تشبیہات و استعارات۔ اس کے علاوہ ان یہاں بے انتہا اختصار ہے۔ دریا کو کوزے میں بھر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گلزارِ نسیم کا اختصار ہی اس کا اعجاز ہے۔ مگر نسیم کی شاعری فطرت سے دور جا پڑی ہے۔ انھوں نے کوئی دربار نہیں دیکھا تھا۔ اسی سبب دربار کے بیان میں حقیقت کم اور تخیّل زیادہ ہے۔ میر حسن نے اپنا تمام زورِ بیان جذبات اور واقعہ نگاری پر صرف کیا اور نسیم الفاظ کے تکلّفات میں مصروف رہے۔ جہاں تک جذبات نگاری کا تعلق ہے سحرالبیان میں بڑے فطری اور دل فریب انداز میں اس کی عکاسی کی گئی ہے۔ لیکن اس میدان میں نسیم الفاظ کے گورکھ دھندے میں پھنس کر رہ گئے ہیں۔ جہاں تک نسوانی کردار کا تعلق ہے نسیم بیان میں لڑکھڑا گئے ہیں۔ بکاولی و دلبر اور محمودہ کے بارے میں علم ہے لیکن پھر بھی اس کی عورت نہیں جاگتی۔ برخلاف اس کے سحرالبیان میں پری کا محض تذکرہ سنتے ہی بدر منیر جاگ اٹھتی ہے، اور پری کا ذکر سنتے ہی بے نظیر چونک جاتی ہے۔ اس کے اندر کی عورت جاگ اٹھتی ہے کہ

مروّت پری پر وہ تم جو مرے ⊙ بس اب تم مجھ سے جیو مرے
بھلا اس طرح کا دل لگاتی نہیں ⊙ یہ حرکت تو بندی کو بھاتی نہیں

اس طرح گلزارِ نسیم لکھنوی اسکول اور سحرالبیان دہلی اسکول کی ترجمانی کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ دونوں میں اپنی اپنی جداگانہ خصوصیات ہیں۔ اگر کسی میں خامی ہے تو اس کی جگہ خوبی بھی ملتی ہے۔

=== ٥ ===

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: B.A. (Hons) Part III Group-A

Title/Heading of E-Content: "MOWAZNA SEHRUL-BEYAN WA GULZARE NASEEM"

What app No. 9431632576